السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت اگر حالت حیض میں ہو اور کوئی سجدہ تلاوت والی آیت پڑھنے یا ٹیپ سے سنے تو کیا اس پر سجدہ تلاوت فرض ہے؟ (محترمہ رخسانہ احمد، لندن)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ تلاوت فرض نہیں بلکہ سنت مؤکدہ ہے، اس لیے اسے چھوڑنا نامناسب ہے لیکن چونکہ واجب نہیں، اس لیے سجدہ نہ کرنے پر انسان گنہگار نہیں ہوتا۔ حضرت عمر نے ایک مرتبہ سورہ نحل کی آیت سجدہ منبر پر دوران خطبہ میں پڑھی تو نیچے اترے اور سجدہ کیا۔ دوسری مرتبہ جمعہ کے دن وہی آیت پڑھی لیکن سجدہ نہیں کیا اور پھر کہا: اللہ تعالیٰ نے یہ سجدہ ہم پر فرض نہیں کیا لیکن اگر ہم چاہیں تو کر لیں۔ یہ بات آپ نے متعدد صحابہ کی موجودگی میں کہی۔

زید بن ثابت نے ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے سورہ نجم پڑھی (جس کے آخر میں آیت سجدہ ہے) لیکن انہوں نے سجدہ نہیں کیا۔ اگر ایسا کرنا واجب ہوتا تو آپ ﷺ یقیناً اس کا حکم دیتے۔

چونکہ یہ سنت مؤکدہ ہے، اس لیے سجدہ تلاوت بہر حال کر لینا چاہیے چاہے ایسا تو آپ ﷺ یقیناً اس کا حکم دیتے۔

سننے والے پر تو سجدہ اسی وقت مشروع ہوتا ہے جب قاری خود سجدہ کرے۔ اگر عورت حالت ناپاکی میں ہے تو تب سجدہ نہ کرے اور اگر ٹیپ وغیرہ سے سنے تب بھی سجدہ ضروری نہیں کیونکہ ٹیپ تو ایک آلہ ہے، نہ قاری آپ کے سامنے ہے اور نہ ہی وہ سجدہ کرتا ہوا نظر ہی آتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]()

جلد11